 	یہ ایسی تھا آز ا نتیہ دم übersetzt von Tanzeela Buttar
	یہ ایڈا ھے۔اسکے پاس ایک بھالو ھے،جس کا نام **ایسی** ہے۔
	ایڈا صبح کے وقت ایک ڈبل روٹی کا سلائس رس بھری جیم کے ساتھ کھاتی ہے اور ایک کپ چاکلیٹ والا دودھ پیتی ہے۔ یہ گِر جاتا ہے۔ پھر ماں ڈانٹ کر کہتی ہے: “اتنا گند ، کیا تم توجہ نہیں دے سکتی ایڈا؟”۔ “یہ **ایسی** تھا!” ایڈا کہتی ہے: ایسی کچھ نہیں کہتا، کیونکہ ایسی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ایسی ایک بھالو ہے۔ لیکن اب **ایسی** کو سب کے ساتھ ناشتے کی میز پر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔
	ماں ایڈا کے ساتھ سیر کے لئے جاتی ہے۔ “هم شاہ بلوط جمع کر سکتے ہیں”، وہ تجویز کرتی ہے۔ باہر سخت سردی ہے۔ لیکن ایڈا آج ٹوپی نہیں پہننا چاہتی، کیونکہ اس کی دو چوٹیاں ہیں۔ ماں جوہڑ سے ٹوپی اُٹھاتی ہے۔ “یہ **ایسی** تھا!” ایڈا چیختی ھے۔ تو **ایسی** کو بھی اب ایک ٹوپی مل جاتی ہے-۔
 	ماں دوپہر کے کھانے کے لئے ساسیج خریدتی ہے۔ ایڈا کو خریداری کرنے میں مزا آتا ہے ۔ وہ بھی کچھ خرید لیتی ہے۔ لیکن ماں کوئی جیلیاں نہیں لینا چاہتی، نہ آئس کریم، نہ چاکلیٹ اور خاص طور پرنہ ہی کوئی میٹھی چیز۔ تب ایڈا اُونچی آواز میں کہتی ہے: “یہ **ایسی** تھا”۔ اور چونکہ ایڈا بہت اُونچی آواز میں کہتی ہے،تو دکاندارعورت اسے دو ٹافیاں دے دیتی ہے۔ **ایسی** کو کچھ نہیں ملتا!

پھر ایڈا دوپہر کو سوتی ہے، جبکہ وہ بلکل نہیں تھکی۔
اُسکا دل کچھ اور کرنے کو چاہ رہا ہے۔
ماں کو لیکن بڑی تصویریں بلکل پسند نہیں، خاص طورقالین پرنہیں۔
"یہ **ایسی** تھا!" ایڈا کہتی ہے اور اسے ماں سے ڈرائنگ کے لئے کاپی مل جاتی ہے۔
"اس میں اب ایسی پیارے رنگ کر سکتا ہے"، ایڈا کہتی ہے۔

بعد دوپہر ایڈا بین کے ساتھ کھیلتی ہے۔
بین بلاکس کے ساتھ ایک اونچا مینار بناتا ہے۔
مگر ایڈا گڑیا کے ساتھ کھلنا چاہتی ہے۔
جیسے ہی بین روتا ہے، ایڈا کہتی ہے:"یہ **ایسی** تھا!"
ایسی بچّوں کے کمرے میں چلا جاتا ہے اور اسے اب ساتھ کھیلنے کی اِجازت نہیں ہے۔

تب ماں بچّوں کے کمرے میں آتی ہے اور کہتی ہے، میرا خیال ہے **ایسی** کو اب تھوڑا سا سونے کی ضرورت ہے، پھر وہ اتنا تنگ نہیں کرے گا۔
ایڈا نے سر ہلایا اور **ایسی** کو بستر پر ڈال دیا۔
آخر کار سکون آیا اور کچھ نہیں ہوا۔

شام کو ایڈا اپنے دانت صاف کرتی ہے اور ہاتھ دھوتی ہے۔

ایسی مکمل طور پر سفید نظر آ رہا ہے۔
والد کہتے ہیں:"مہنگی کریم! اب ماں غصّہ کرے گی--"
ایڈا کہتی ہے:"یہ **ایسی** تھا!"اور **ایسی** کو خوب ڈانٹا۔
پھر **ایسی** کو بھی نہانا پڑا ۔

اب **ایسی** مکمل طور پر گیلا ہے اور اُسے ایک تولیے میں لپیٹنا پڑے گا، کیونکہ وہ ایڈا کے ساتھ بسترمیں جانا چاہتا ہے۔
خوش قسمتی سے اُس کا سر اب بھی باہر نکلا ہوا ہے، لہٰذا وہ کچھ دیکھ سکتا ہے۔

	جب والد صاحب ایڈا کو بستر پر لاتے ہیں، تو اُن کو ساتﹺ شب بخیر والی نظمیں سنانی ہوتی ہیں، لیکن ذرا اُونچی آواز میں! پھر اُنہیں ایک بوسہ ملتا ہے۔ "شکریہ، **ایسی!**" والد خوابیدہ آوازمیں کہتے ہیں۔ "یہ **ایسی** نہیں تھا!" ، ایڈا غصّے سے کہتی ہے ۔ "یہ تو میں تھی!" اِس پر والد صاحب خوش ہوئے۔
	اور پھر **ایسی** کو بھی ایڈا سے ایک بوسہ ملتا ہے ۔ "شب بخیر **ایسی** ۔ صبح تم پھرسے خشک ہو جاؤ گے، لیکن پھراتنی بدتمیزی نہیں کرنا ، ٹھیک ہے؟" اس پر **ایسی** خوش ہے۔
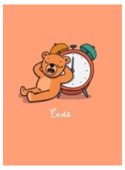	ختم